



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Muhammad Bilal Serial No : 29303 Regular
 Address : Punjab Date : 9/25/2016
 Subject : Karobar Contact No :
 Writer : من محمدین Email :

kia farmatey hain muftiaan e karam is masla k barey mian k mari electronics ki shop hai jis mian t'v, L'c'd bhi
 shamil hai n kia TV LCD KI khareed o farookht jaiz hai ya nahi aur kia in ichezun se hasil hone wali profit halal hai
 ya haram hai .aur kia in chezun ki maliyat ko salan a zakat mian shamil kiya jaye ga ya nahi.

ترجمہ سوال :

میری الیکٹرانکس کی دوکان ہے جس میں ٹی وی، سی ڈیزر بھی شامل ہیں، کیا ٹی وی اور سی ڈیزر کی خرید و فروخت جائز ہے یا نہیں، کیا ان چیزوں سے حاصل ہونے والا منافع حلال ہے یا حرام، اور کیا ان چیزوں کی مالیت کو سالانہ زکات میں شامل کیا جائے گا یا نہیں؟

الجواب باسمہم الصواب

ٹیلیویژن (T.V) اور سی ڈیزر (L, C, D) کی خرید و فروخت جائز ہے مگر
 کرایہ سے (نا پسندیدہ ہونا) سے خالی نہیں اور ان سے حاصل ہونے والی منافع بھی حلال ہے،
 اس لئے انکی مالیت کو اموال زکاۃ میں شمار کیا جائے گا، البتہ اگر یہ یقین ہو جائے کہ خرید
 والے اسے غلط اور ناجائز امور کے لئے استعمال کرے گا تو پھر اسکی خرید و فروخت جائز نہیں ہے
 اور چوںکہ آج کل زیادہ تر اس کا استعمال غلط ہو رہا ہے اس لئے اسکی تجارت اور کاروبار
 کرنے سے احتراز ہی بہتر ہے۔

قال الشيخ محمد تقی العثماني حفظه الله رحمه الله: "والقسم الثالث:
 ما وضع لأغراض عامة، ويمكن استعمالها في حالتها الموجودة
 في مباح أو غير مباح... وأما التلفزيون... فخلو داخل في القسم
 الثالث، فيجوز صحيح منقده، ولكن معظم استعمال التلفزيون
 في عصرنا في مباح لا تخلو من مخطور شرعي، وعامة المشتريين
 يشترطون لهذه الأغراض المخطورة من مشاهدة الأفلام
 والبرامج المنوعة، وإن كان هناك من لا يقصد به ذلك،
 فيما أن استعمالها في مباح ممكن، فلا يحكم بالكرهية التحريمية
 في بيحه لمخطور، ولكن نظرا إلى معظم استعماله لا يخلو
 من كراهية تنزيهية". (فقہ البيوع: ۱/۳۲۲، ۳۲۶)

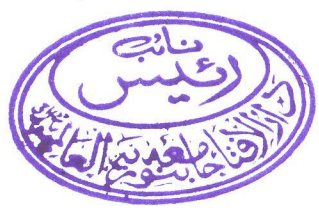
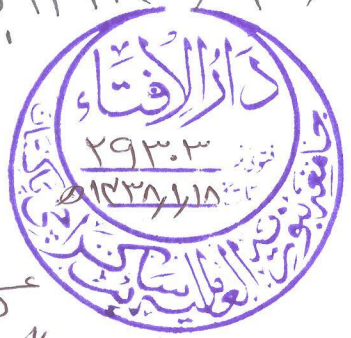
وفي امداد الحكم: "وبناء الجواز على بيع الحصر ممن يتخذة


(جاری ...)

خبراً وخوذاً؛ فإن الحرمة إذا لم تقم بالعين فلا بأس
بشحن العين كما في الدر وغيره" — (٢٢٢/٢)

والسلام الهادي والي الصواب
محمد بن غفر الله له ولآلِهِ
دار الافتاء جامع بنوفور كراچی
١٤ / ١ / ١٣٣٨ هـ

الموافق
بنده یادر جان غلام محمد
دار الافتاء جامع بنوفور كراچی
١٦ / ١ / ١٣٣٨ هـ




20-10-16